
125

آیات نمبر 95 تا 100 میں توحید کے دلائل کہ اللہ ہی ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جان دار سے نکالتا ہے۔ اسی نے سورج اور چاند بنائے اور ستارے جن سے تم راستہ تلاش کرتے ہو۔ وہی آسمان سے پانی برساتا ہے جس سے مختلف قسم کے پھل پیدا کرتا ہے۔ مشرکین جنات کو اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں اور اللہ کے لئے بیٹے اور بیٹیاں قرار دیتے ہیں حالانکہ وہ ان سب چیزوں سے پاک ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ بے شک اللہ ہی بیج اور گٹھلی کو پھاڑ کر اگانے والا ہے يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جان دار سے نکالنے والا ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ یہ ہے اللہ کی شان، پھر تم لوگ کہاں الٹے پھرے جارہے ہو فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ وہ اللہ ہی ہے جو رات کا اندھیرا چاک کرکے صبح کی روشنی نکالتا ہے اور اُسی نے رات کو موجب آرام بنایا اور سورج اور چاند کو مقررہ حساب کے مطابق چلایا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ یہ اُس اللہ کا مقرر کیا ہوا نظام ہے جو بڑا زبردست اور بڑے علم والا ہے وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ اور یہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے، تاکہ تم رات کے اندھیرے میں ان کے ذریعہ خشکی اور سمندر میں راستہ معلوم کرسکو قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ بے شک ہم نے اہل علم کے لیے یہ نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّمُسۡتَوۡدَعٌ ؕ اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا پھر کہیں تمہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں بطور امانت رہنا ہے ٹھہرنے سے مراد اس دنیا کی زندگی ہے اور بطور امانت رہنے سے مراد قبر ہے قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾ بیشک ہم نے سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لئے اپنی آیات کو بہت مفصل بیان کر دیا ہے [★] وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىۡءٍ فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ پھر اس کے ذریعے سے ہر اُگنے والی چیز کو پیدا کیا پھر ہری بھری شاخیں نکالیں پھر ان شاخوں سے ہم تہہ در تہہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں وَمِنَ النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اور کھجور کے درخت میں لٹکتے ہوئے خوشوں کے گچھے پیدا کئے اور اسی پانی سے انگور و زیتون اور انار کے باغات پیدا کئے جن کے پھل آپس میں ملتے جلتے بھی ہوتے ہیں اور مختلف بھی اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَيَنۡعِهٖ ؕ ان درختوں کے پھل لانے اور پھلوں کے پکنے پر ذرا غور کرو اِنَّ فِىۡ ذٰلِكُمۡ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۹﴾ بے شک جو لوگ ایمان لانا چاہیں ان کے لئے ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ وَخَلَقَهُمۡ وَخَرَقُوۡا لَهٗ بَنِيۡنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اور مشرکین نے جِنّات کو اللہ تعالیٰ کا شریک قرار دے رکھا

ہے حالانکہ ان جِنّات کو بھی اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور ان مشرکوں نے بغیر جانے بوجھے اُس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ رکھی ہیں سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ حالانکہ وہ ان تمام باتوں سے جو یہ اس کی نسبت کہتے ہیں پاک اور بالاتر ہے رکوع [۱۲]